

دانیال کی کتاب - نمبر ایک سو چوراسی

سبت اور تجسد: ملرائٹ مہر بندی کے عمل کے بنیادی ستون

Jeff Pippenger

2024-04-14

ملر کے پیروکاروں کی وہ نسل، جو آزمائش کے عمل میں ناکام رہی، کی آخری آزمائش 1856 میں اُس وقت شروع ہوئی جب اجبار باب چھبیس کے 'سات گنا' کے بارے میں مزید روشنی آئی۔ 1856 سے 1863 تک لاودکیہ کے پیغام نے اُس عرصے کی آخری مدت کی نشان دہی کی جو 22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کے آنے سے شروع ہوا تھا۔ اس مدت کی نمائندگی دانیال باب گیارہ کی آیات تیرہ تا پندرہ کرتی ہیں۔

وہ زمانہ نہ صرف اُن آیات سے، بلکہ اُن آیات کو پورا کرنے والی تاریخ سے بھی، اور پانیوم کی جغرافیائی گواہی سے بھی واضح ہوتا ہے، جو قیصریہ فلپی بھی کہلاتا ہے۔ قیصریہ فلپی کا مسیح نے صلیب سے کچھ پہلے قصداً دورہ کیا، اور صلیب اتوار کے قانون کی علامت ہے، جس کی نمائندگی سولہویں آیت کرتی ہے۔ 22 اکتوبر 1844ء کو یہوداہ کے قبیلے کا شیر سبت کی تعلیم کو ایک خاص روشنی میں نمایاں کرتا ہے۔ پھر اس آزمائشی عمل کے اختتام پر اُس نے "سات گنا" کے بارے میں علم میں اضافہ متعارف کرایا، اور لاویوں باب چھبیس کے "سات گنا" سبت کی تعلیم ہے۔ یہ زمین کے آرام کے بارے میں حکم سبت ہے جو انسانوں کے آرام کے حکم سبت کے عین متوازی ہے۔ دو ہزار پانچ سو بیس برس اور دو ہزار تین سو برس کی وقت کی نبوتیں دونوں 22 اکتوبر 1844ء کو ختم ہوئیں۔

آزمائشی عمل کی آخری مدت، 1856 سے 1863 تک، سبت کی ایک بڑی تر تجلی تھی، جسے مہر بندی اور آزمائش کے عمل کے آغاز میں ایک خاص روشنی میں پیش کیا گیا تھا۔ دانی ایل کے باب گیارہ کی آیات تیرہ سے پندرہ کی تکمیل سے جو تاریخ ظاہر ہوتی ہے، وہ اس آزمائشی مدت کی نمائندگی کرتی ہے جس میں خدا کی مہر ایک لاکھ چوالیس ہزار پر ہمیشہ کے لیے ثبت کی جاتی ہے۔ اسی تاریخ میں حزقی ایل کی دو لکڑیاں جوڑ دی جاتی ہیں۔ دو لکڑیوں کا ملاپ الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ تعلیم جو اس تاریخ میں خاص روشنی میں چمکتی ہے، تجسد کی تعلیم ہے۔

اسی وجہ سے، جب پطرس نے قیصریہ فلپی میں مسیح کو ابن خدا کے طور پر پہچانا، تو وہ یہ تسلیم کر رہا تھا کہ مسیح، ابن خدا ہونے کے ناطے، اپنی دوہری فطرت کی نمائندگی کرتا ہے: یعنی وہ الہی ابن خدا ہے، جس نے اپنے اوپر انسانی جسم اختیار کیا تھا، اور یوں ابن آدم بن گیا۔

جب شاگرد اُن نبوتوں کا مطالعہ کر رہے تھے جو مسیح کی گواہی دیتی تھیں، تو وہ الوہیت کے ساتھ رفاقت میں لے آئے گئے، اور اُس کے بارے میں سیکھا جو آسمان پر اُس کام کی تکمیل کے لیے چڑھ گیا تھا جسے اُس نے زمین پر شروع کیا تھا۔ انہوں نے اس حقیقت کو پہچانا کہ اُس میں ایسا علم بستا تھا جسے کوئی انسان، الہی وساطت کے بغیر، سمجھ نہیں سکتا تھا۔ انہیں اُس کی مدد کی ضرورت تھی جس کی پیشین گوئی بادشاہوں، نبیوں اور راستبازوں نے کی تھی۔ حیرت کے ساتھ وہ اُس کے کردار اور کام کی نبوتی تصویر کشیوں کو پڑھتے اور بار بار پڑھتے رہے۔ کس قدر دھندلکے میں انہوں نے نبوتی صحیفوں کو سمجھا تھا! مسیح کی گواہی دینے والی عظیم سچائیوں کو اخذ کرنے میں وہ کتنے سست رہے تھے! جب وہ اُسے اُس کی فروتنی میں دیکھتے تھے، جب وہ آدمیوں کے درمیان ایک آدمی کی طرح چلتا تھا، تو انہوں نے اُس کے تجسد کے راز کو، اُس کی فطرت کی دوہری حیثیت کو، نہیں سمجھا تھا۔ اُن کی آنکھیں روک دی گئی تھیں، اس لیے وہ انسانیت میں الوہیت کو پوری طرح پہچان نہ سکے۔ لیکن جب وہ روح القدس سے منور ہوئے، تو وہ اُسے پھر سے دیکھنے اور اپنے آپ کو اُس کے قدموں پر رکھنے کے لیے کس قدر ترسے! زمانوں کی آرزو،

22 اکتوبر 1844 سے 1863 تک کا عرصہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ زمانہ اس طرح شروع ہوا کہ مہر بندی کے عرصے میں جن بہت سی سچائیوں پر سے مہر ہٹا دی گئی، ان میں سبت کو ایک خاص سچائی کے طور پر نمایاں کیا گیا۔ اسی دور میں ساتویں نرسنگ کا بجنا شروع ہوا، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا کا بھید کب پورا ہونا تھا۔

لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ نرسنگا پھونکنا شروع کرے گا، خدا کا بھید پورا ہو جائے گا، جیسا کہ اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو بتایا ہے۔ مکاشفہ 10:7۔

ساتواں فرشتہ تیسرا وائے بھی ہے، کیونکہ مہر بندی تاریخ کے اُس دور میں وقوع پذیر ہوتی ہے جب اسلام کی جنگ جاری ہوتی ہے۔ اگر ملیرائٹ ایڈونٹزم 22 اکتوبر 1844 کے بعد کے عرصے میں وفادار رہتا، تو وہ اسلام جسے 11 اگست 1840 کو روک کر رکھا گیا تھا، آزاد کر دیا جاتا۔

اگر ایڈونٹسٹوں نے 1844 کی عظیم مایوسی کے بعد اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہتے اور خدا کی کھلتی ہوئی مشیت میں متحد ہو کر آگے بڑھتے، تیسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کرتے اور روح القدس کی قدرت سے اسے دنیا بھر میں منادی کرتے، تو وہ خدا کی نجات دیکھتے؛ خداوند ان کی کاوشوں کے ساتھ بڑی قدرت سے کارفرما ہوتا؛ کام پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا، اور مسیح اب تک اپنے لوگوں کو ان کے اجر کے لیے لینے آچکے ہوتے۔ لیکن مایوسی کے بعد آنے والے شک اور یقینی کے دور میں بہت سے ظہور مسیح کے ماننے والے اپنے ایمان سے دستبردار ہو گئے۔ ... یوں کام میں رکاوٹ پڑی اور دنیا تاریکی میں چھوڑ دی گئی۔ اگر پوری ایڈونٹسٹ جماعت خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان پر متحد ہو جاتی، تو ہماری تاریخ کس قدر مختلف ہوتی! ایونجیلزم، 695۔

22 اکتوبر 1844 کو ساتواں نرسنگا بجنے لگا اور یوبیل کا نرسنگا بھی بجنے لگا۔

اور تُو اپنے لیے برسوں کے سات ہفتے شمار کرنا، سات گنا سات برس؛ اور برسوں کے ان سات ہفتوں کی مدت تیرے لیے انچاس برس ہوگی۔ پھر ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو تو یوبیل کے نرسنگے کو پچوائے گا؛ یوم کفارہ کے دن تم اپنے سارے ملک میں نرسنگا بجاؤ گے۔ اور تم پچاسویں سال کو مقدس ٹھہراؤ، اور اس کے تمام باشندوں کے لیے سارے ملک میں آزادی کا اعلان کرو: وہ تمہارے لیے یوبیل ہوگا؛ اور تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت کی طرف لوٹ جائے، اور ہر ایک اپنے خاندان کے پاس لوٹ جائے۔ احبار 8:25-10۔

جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت شروع ہوتا ہے تو ایک نرسنگا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اسلام کے ذریعے سرانجام دی گئی جنگ آ پہنچی ہے، اور ایک نرسنگا اُن کے لیے آزادی کا اعلان کرتا ہے جو گناہ کے غلام رہے ہیں۔ ایک نرسنگا بیرونی تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے، اور دوسرا اُن آخری دنوں کے عہد کے لوگوں کے باطنی تجربے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اُن کی غلامی اس وقت ختم ہوتی ہے جب اُن کی انسانیت اُس کی الوہیت کے ساتھ ابد تک مل جاتی ہے۔ سطر بہ سطر، وہ دونوں نرسنگے ایک ہی نرسنگا ہیں، کیونکہ یوبیل کا نرسنگا صرف یوم کفارہ کے دن پھونکا جاتا ہے، اور یوم کفارہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب تیسری ہائے کا ساتواں نرسنگا پھونکا جاتا ہے۔ ملرائٹ تحریک میں دونوں نرسنگوں کی نمائندگی کرنے والی تعلیم سبت کی روشنی تھی۔ ان آخری دنوں میں دونوں نرسنگوں کی نمائندگی کرنے والی روشنی تجسد کی تعلیم ہے۔ سطر بہ سطر، سبت اور تجسد کی تعلیم ایک ہی تعلیم ہیں۔

پطرس کے اقرار نے نہ صرف مسیح کی بلکہ خدا کے بیٹے کی بھی نشاندہی کی۔ مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ مسیح وہ خالق ہے جس کی نمائندگی سبت کرتا ہے۔

"جب مسیح زمین پر رہتے تھے تو پولس نے کبھی انہیں نہیں دیکھا تھا۔ یقیناً اُس نے اُن کے بارے میں اور اُن کے کاموں کے بارے میں سن رکھا تھا، لیکن وہ یہ یقین نہیں کر سکتا تھا کہ موعودہ مسیح، تمام جہانوں کا خالق، تمام برکات کا دینے والا، زمین پر محض ایک انسان کی حیثیت سے ظاہر ہوگا۔" پولس کی زندگی کے خاکے، صفحہ 256۔

سبت خالق کی پہچان کراتا ہے، اور وہ خالق وہی مسیح تھا جسے پطرس نے پہچانا تھا۔ خدا کا بیٹا، جسے پطرس نے پہچانا تھا، وہی ہے جس نے انسانی جسم اختیار کیا تاکہ ابن آدم بن جائے۔ خدا کا بیٹا تجسد کا مظہر ہے۔

مسیح مرد و زن کے لیے غالب آنے کی قدرت لے کر آئے۔ وہ انسانی صورت میں اس دنیا میں آئے، تاکہ انسانوں کے درمیان ایک انسان کی حیثیت سے زندگی بسر کرے۔ انہوں نے انسانی فطرت کے بوجھ اپنے اوپر لے لیے، تاکہ وہ آزمایا اور پرکھا جائے۔ اپنی انسانیت میں وہ الہی فطرت کے شریک تھے۔ اپنے مجسم ہونے میں انہوں نے نئے مفہوم میں "خدا کے بیٹے" کا لقب پایا۔ فرشتے نے مریم سے کہا، "اعلیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ کرے گی؛ اس لیے وہ مقدس جو تجھ سے پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائے گا" (لوقا 1:35)۔ اگرچہ وہ ایک انسان کا بیٹا تھا، وہ ایک نئے مفہوم میں خدا کا بیٹا بن گیا۔ یوں وہ ہماری دنیا میں تھا—خدا کا بیٹا، پھر بھی ولادت کے اعتبار سے بنی نوع انسان سے وابستہ۔ منتخب پیغامات، کتاب اول، 226۔

قیصریہ فلپی میں، پطرس کے دوہرے اقرار نے اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کی جو یہ سمجھتے ہیں کہ یسوع ہی مسیح، خدا کا بیٹا ہے، اور سبت کی وہ تعلیم جو 1844 میں روشن کی گئی، نیز تجسد کی وہ تعلیم جو آخری ایام میں تسلیم کی جاتی ہے۔ اس دوہری سچائی کی روشنی مہر بندی کے دور کے آغاز اور انجام پر کھلتی ہے، جیسا کہ 22 اکتوبر 1844 سے 1863 تک مہر بندی کی تاریخ اور مکاشفہ باب اٹھارہ کی دو آوازوں کی تاریخ گواہی دیتی ہے۔

مہر بندی کے عمل کے میٹرائٹ تسلسل میں اور مکاشفہ باب اٹھارہ میں مہر بندی کے نبوتی تسلسل میں، اسی مدت کے بالکل آخر میں ایک آزمائش آتی ہے جہاں ایک گروہ نادان کنواریوں کے طور پر ظاہر ہوتا ہے، جیسا کہ 1856 سے 1863 تک ہوا تھا، اور ایک گروہ جولائی 2023 سے لے کر جلد آنے والے اتوار کے قانون تک دانشمند کنواریوں کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ وہ آخری آزمائشی مدت اُس مدت کے آغاز کو دہراتی ہے۔ وہی فرشتہ جو 11 ستمبر 2001 کو نازل ہوا تھا، 2023 میں میکائیل کے طور پر آتا ہے تاکہ مردوں کو زندگی کے لیے پکارے—کچھ کو ہمیشہ کی زندگی کے لیے اور کچھ کو ہمیشہ کی موت کے لیے۔ جب وہ آتا ہے، وہ اپنی قوم کو بنیادوں کی طرف واپس لوٹاتا ہے۔ کچھ قدیم راہوں پر چلنے سے انکار کرتے ہیں، کچھ انہی راہوں پر چلتے ہیں۔ کچھ نرسنگ کی صدا پر کان دھرتے ہیں، کچھ سننے سے انکار کرتے ہیں۔

خداوند یوں فرماتا ہے: راستوں پر کھڑے ہو کر دیکھو، اور قدیم راہوں کی بابت دریافت کرو کہ اچھی راہ کون سی ہے، اور اسی میں چلو، تو تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم اس میں نہ چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کیے، یہ کہتے ہوئے کہ نرسنگ کی آواز سنو۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم نہ سنیں گے۔ یرمیاہ 6:16، 17۔

اس صور کا پیغام، جسے نگہبان بجاتا ہے، دو پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ یہ اسلام کا ساتواں صور اور رہائی کے یوبیل کا صور ہے۔ یہ الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کا پیغام ہے، جو سر تجسد کے وسیلہ سے پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے، اور ایسا کردار پیدا کرتا ہے جو خدا کی مہر کے لیے تیار ہو، جو کہ سبت ہے۔ وہ پیغام، وہ کام اور وہ حالات جو مہر بندی کی اس آخری مدت سے وابستہ ہیں—جو جولائی 2023 میں، 2001 کے بائیس برس بعد، شروع ہوئی—کتاب دانی ایل باب گیارہ کی آیات تیرہ تا پندرہ میں، اور متی کی انجیل باب سولہ میں مسیح کے قیصریہ فلپی کے دورے میں بیان کیے گئے ہیں۔

دس کنواریوں کی تمثیل میں سب کنواریاں تاخیر کے دوران سو گئیں۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ لعزر سو گیا ہے۔

یہ باتیں اُس نے کہیں، اور اس کے بعد اُن سے کہا، ہمارا دوست لعازر سو گیا ہے؛ لیکن میں اسے نیند سے جگانے جاتا ہوں۔ تب شاگردوں نے اُس سے کہا، اے خداوند، اگر وہ سو گیا ہے تو شفا پائے گا۔ لیکن یسوع نے اس کی موت کے بارے میں کہا تھا، مگر وہ سمجھ کہ وہ آرام کی نیند کے بارے میں کہتا ہے۔ تب یسوع نے اُن سے صاف طور پر کہا، لعازر مر گیا ہے۔ یوحنا 11:10-14۔

اکیس دن کے اختتام پر، دانیال نے رؤیا دیکھی، اور وہ گہری نیند میں تھا۔

اور میں، دانی ایل، اکیلا ہی رؤیا دیکھتا تھا؛ کیونکہ جو آدمی میرے ساتھ تھے انہوں نے وہ رؤیا نہ دیکھی، لیکن اُن پر ایک بڑا لرزہ طاری ہو گیا، یہاں تک کہ وہ چھینے کے لیے بھاگ گئے۔ پس میں اکیلا رہ گیا اور میں نے یہ بڑی رؤیا دیکھی، اور مجھ میں کوئی طاقت باقی نہ رہی؛ کیونکہ مجھ میں میری رونق خرابی میں بدل گئی تھی اور مجھ میں کوئی طاقت نہ رہی۔ تاہم میں نے اُس کے کلام کی آواز سنی؛ اور جب میں نے اُس کے کلام کی آواز سنی، تو میں منہ کے بل گہری نیند میں پڑ گیا اور میرا منہ زمین کی طرف تھا۔ دانی ایل 10:7-9۔

مکاشفہ کے باب گیارہ کے دو گواہ تین دن اور آدھے دن تک گلی میں مردہ پڑے رہے، اور حزقی ایل کی مردہ ہڈیاں وادی میں تھیں۔ 18 جولائی 2020 کو روحانی موت اور نیند کے انتظار کا وقت تیسرے فرشتے کی تحریک کی کنواریوں پر آ گیا۔ تین سال بعد خدا کے آخری ایام کے لوگوں کو اپنے علم اور زور آور لشکر کے طور پر بیدار کرنے اور تیار کرنے کا عمل شروع ہوا۔ وہ فرشتہ جو 18 جولائی 2020 کو نازل ہوا تھا، اُس نے ایک سچائی کی مہر کھول دی، جیسا کہ فرشتے جب نازل ہوتے ہیں تو ہمیشہ کرتے ہیں۔

وہ سچائی جو اُس نے منکشف کی، انتظار کے وقت اور پہلی مایوسی کا تجربہ تھی۔ خدا کے آخری دنوں کے لوگ اُس وقت منتشر ہو گئے تھے، اور جب انہیں بیدار کرنے کا مرحلہ تاریخ میں آیا، تو اُن پر لازم تھا کہ وہ پہچانیں اور اعتراف کریں کہ وہ منتشر ہو چکے ہیں اور یہ کہ وہ انتظار کے وقت میں ہیں۔ پھر بہت سے فرشتے، یا بہت سے پیغامات، بھیجے گئے تاکہ انتظار کے وقت کے پیغام کو تقویت دی جائے۔

”دوسرے فرشتے کے پیغام کے اختتام کے قریب، میں نے آسمان سے ایک عظیم نور کو خدا کے لوگوں پر چمکتے دیکھا۔ اس نور کی کرنیں سورج کی مانند درخشاں معلوم ہوتی تھیں۔ اور میں نے فرشتوں کی آوازیں یہ پکارتے ہوئے سنیں: ’دیکھو، دلہا آتا ہے؛ اُس کے استقبال کے لیے باہر نکلو!‘“

یہ آدھی رات کی پکار تھی، جو دوسرے فرشتے کے پیغام کو قوت دینے والی تھی۔ دل شکستہ مقدسین کو جگانے اور انہیں اپنے سامنے موجود عظیم کام کے لیے تیار کرنے کو آسمان سے فرشتے بھیجے گئے۔ سب سے باصلاحیت لوگ اس پیغام کو سب سے پہلے قبول کرنے والے نہ تھے۔ فرشتے فروتن اور وقف شدہ لوگوں کے پاس بھیجے گئے اور انہوں نے انہیں مجبور کیا کہ یہ صدا بلند کریں: ’دیکھو، دلہا آ رہا ہے؛ اس کے استقبال کو نکل آؤ!‘ جن کے سپرد یہ پکار کی گئی تھی انہوں نے جلدی کی، اور روح القدس کی قدرت میں یہ پیغام سنایا اور اپنے دل شکستہ بھائیوں کو بیدار کیا۔ یہ کام انسانوں کی حکمت اور تعلیم پر قائم نہ تھا بلکہ خدا کی قدرت پر، اور اس کے مقدسین جنہوں نے یہ پکار سنی، اس کی مزاحمت نہ کر سکے۔ سب سے زیادہ روحانی لوگوں نے یہ پیغام سب سے پہلے قبول کیا، اور جو پہلے اس کام کی قیادت کرتے تھے وہ اسے قبول کرنے اور پکار کو مزید بلند کرنے میں سب سے آخر میں تھے، ’دیکھو، دلہا آ رہا ہے؛ اس کے استقبال کو نکل آؤ!‘

ملک کے ہر حصے میں دوسرے فرشتے کے پیغام پر روشنی دی گئی، اور اس پکار نے ہزاروں کے دلوں کو پگھلا دیا۔ یہ شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں پہنچتی گئی، یہاں تک کہ خدا کے منتظر لوگ پوری طرح بیدار ہو گئے۔ بہت سی کلیسیاؤں میں اس پیغام کو سنانے کی اجازت نہ دی گئی، اور ایک

بڑی جماعت جس کے پاس زندہ گواہی تھی، ان گری ہوئی کلیسیاؤں کو چھوڑ گئی۔ آدھی رات کی پکار کے ذریعے ایک زبردست کام انجام پایا۔ یہ پیغام دلوں کو ٹٹولنے والا تھا، اور ایمانداروں کو اس بات کی طرف لے گیا کہ وہ اپنے لیے زندہ تجربہ تلاش کریں۔ وہ جانتے تھے کہ وہ ایک دوسرے پر انحصار نہیں کر سکتے۔ ابتدائی تحریرات، 238۔

تمثیل میں آدھی رات کی پکار کے پیغام کا آنا اُس وقت کی نشاندہی کرتا ہے جب دوشیزاؤں کے دونوں گروہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے پاس تیل ہے یا نہیں۔ داناؤں کے پاس تیل ہے، نادانوں کے پاس نہیں۔ یہ تمثیل میلرائیٹ تاریخ میں سیموئل سنو کے کام کے ذریعے پوری ہوئی، اور اسی کام میں سنو کا پیش کردہ پیغام اُس زمانے کی میلرائیٹ اشاعتوں میں شائع ہونے والے اس کے مضامین کے مطابق تدریجاً واضح اور مرتب ہوا۔ پھر جب وہ ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ میں پہنچا، جو 12 سے 17 اگست 1844 تک رہی، تو ایک ایسا دور بھی نمایاں ہوتا ہے جس نے بالآخر وہاں کے شرکاء کو اجلاس چھوڑ کر پیغام کا اعلان کرنے پر آمادہ کر دیا۔

ایک "خاص وقت" آتا ہے جب آدھی رات کی پکار کا پیغام پوری طرح قائم ہو جاتا ہے، اور اسی وقت، تمثیل کی بنا پر، کنواریوں کے لیے مہلت بند ہو جاتی ہے۔ اس "خاص وقت" سے پہلے ایک "مدت" ہوتی ہے جب پیغام تشکیل پا رہا ہوتا ہے۔ جولائی 2023 سے آدھی رات کی پکار کا پیغام تشکیل پا رہا ہے، اور ملرائٹ دور کی تکمیل کے برخلاف، یہ پیغام "مہلت کے بند ہونے" سے پہلے ہی دنیا بھر میں پہنچا دیا گیا ہے۔ جب ایگزیکٹو کی میٹنگ کے اختتام پر مہلت بند ہوئی تو پھر یہ پیغام "ملک کے ہر حصے تک" گیا، اور "دوسرے فرشتے کے پیغام پر روشنی دی گئی، اور اس پکارنے ہزاروں کے دل پگھلا دیے۔ یہ شہر سے شہر، اور گاؤں سے گاؤں تک گیا، یہاں تک کہ خدا کے منتظر لوگ پوری طرح بیدار ہو گئے۔"

ہمارے موجودہ دور میں وہ پیغام جس کی اشاعت جولائی 2023 میں شروع ہوئی تھی اب دنیا بھر کے ایک سو بیس ممالک میں موجود ہے، اور وہ مضامین جو Midnight Cry کے پیغام کی ترقی کی نمائندگی کرتے ہیں ساٹھ سے زیادہ زبانوں میں دستیاب ہیں، اور ان مضامین کو پڑھا بھی جا سکتا ہے اور سنا بھی جا سکتا ہے۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ، جو خدا نے اُسے اس لیے دیا کہ اپنے بندوں پر وہ باتیں ظاہر کرے جو جلد واقع ہونے والی ہیں؛ اور اُس نے اپنے فرشتہ کے وسیلے سے اسے اپنے بندہ یوحنا پر بھیج کر ظاہر کیا: جس نے خدا کے کلام کی، اور یسوع مسیح کی گواہی کی، اور ان سب باتوں کی جو اُس نے دیکھیں، شہادت دی۔ مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اس نبوت کے کلام کو سنتے ہیں، اور ان باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اُس میں لکھی ہوئی ہیں؛ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ مکاشفہ 1:1-3۔

اس پیغام کی روشنی، جیسا کہ مضامین کے ذریعے پیش کی گئی ہے، دو افراد کی جانب سے تقریباً چھ ماہ میں پایہ تکمیل کو پہنچائی گئی ہے۔

"جب تک وہ لوگ جو مدد کر سکتے ہیں—اپنی ذمہ داری کے احساس سے بیدار نہیں کیے جاتے، وہ خدا کے کام کو نہیں پہچانیں گے جب تیسرے فرشتے کی بلند پکار سنی جائے گی۔ جب روشنی زمین کو منور کرنے کے لیے نکلے گی، تو خداوند کی مدد کے لیے آگے آنے کے بجائے وہ یہ چاہیں گے کہ اس کے کام پر ایسی قدغینیں لگائیں کہ وہ ان کے تنگ نظر خیالات کے مطابق ہو جائے۔ مجھے تمہیں یہ بتانا ہے کہ خداوند اس آخری کام میں ایسے انداز سے کام کرے گا جو معاملات کے معمول کے ضابطے سے بہت ہٹ کر ہوگا، اور ایسے انداز میں جو کسی بھی انسانی منصوبہ بندی کے برخلاف ہوگا۔ ہم میں ایسے لوگ ہوں گے جو ہمیشہ خدا کے کام کو قابو میں رکھنا چاہیں گے، حتیٰ کہ یہ بھی ہدایت دیں گے کہ کون سے اقدامات کیے جائیں جب یہ کام اس فرشتے کی ہدایت کے تحت آگے بڑھے گا جو تیسرے فرشتے کے ساتھ مل کر دنیا کو دیا جانے والا پیغام پہنچانے میں شریک ہے۔ خدا ایسے طریقے اور وسائل استعمال کرے گا جن سے یہ ظاہر ہوگا کہ لگامیں وہ خود اپنے ہاتھ میں لے رہا ہے۔ کارکن ان سادہ

ذرائع پر حیران رہ جائیں گے جنہیں وہ اپنی راستبازی کے کام کو برپا کرنے اور کامل کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔" ٹیسٹیمونیز ٹو منسٹرز، 300۔

یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے اب اپنے آخری زمانے کے لوگوں کو کتابِ دانی ایل باب گیارہ کی آیات تیرہ سے پندرہ تک لا کھڑا کیا ہے، جس سے 200 قبل مسیح سے 63 قبل مسیح تک کی نمائندہ تاریخ، متی باب سولہ، اور مسیح کے قیصریہ فلپی کے دورے کی تاریخ کھلتی ہے۔ پیشین گوئیاں اور ان کی تکمیل کی تاریخ دونوں کتابِ دانی ایل کے اس حصے کے مطابق ہیں جو آخری ایام تک مہر بند رکھا گیا تھا۔ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں دراصل ایک ہی کتاب ہیں، اس لیے آخری دنوں میں، جب مہلتِ عمل بند ہونے ہی کو ہو، یسوع مسیح کا مکاشفہ کھول دیا جاتا ہے، اور اس مکاشفہ میں دانی ایل کا وہ حصہ شامل ہے جو آخری دنوں سے متعلق ہے۔ ایگزپٹر کیمپ میٹنگ کے اختتام کا وقت قریب آ گیا ہے۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر نہ لگا، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جو ناراست ہے، وہ ناراست ہی رہے؛ اور جو ناپاک ہے، وہ ناپاک ہی رہے؛ اور جو راست باز ہے، وہ راست باز ہی رہے؛ اور جو مقدس ہے، وہ مقدس ہی رہے۔ مکاشفہ 22:10، 11۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

دیکھو، وہ دن آتے ہیں، خداوند خدا فرماتا ہے، کہ میں ملک میں قحط بھیجوں گا، نہ روٹی کا قحط اور نہ پانی کی پیاس، بلکہ خداوند کے کلام کو سننے کا۔ اور وہ سمندر سے سمندر تک، اور شمال سے مشرق تک مارے مارے پھریں گے؛ وہ خداوند کے کلام کی تلاش میں ادھر ادھر دوڑیں گے، مگر اسے نہ پائیں گے۔ اُس دن حسین کنواریاں اور جوان مرد پیاس کے سبب نڈھال ہو جائیں گے۔ جو سامریہ کے گناہ کی قسم کھاتے ہیں، اور کہتے ہیں، اے دان، تیرا معبود زندہ ہے؛ اور، بیرسبع کی راہ زندہ ہے؛ وہ بھی گریں گے، اور پھر کبھی نہ اٹھیں گے۔ عاموس 8:11-14۔